



سوال

بعض اوقات میرے ہتھوٹے بچے کے کپڑے نجاست کی وجہ سے گیلیے ہوتے ہیں اور بے دھیانی میں وہ میرے کپڑوں کو لگ جاتا ہے، لیکن میرے کپڑوں پر کوئی گیلہا پن یا نجاست ظاہر نہیں ہوتی۔ تو کیا میرے لیے اپنے کپڑوں کو پاک کرنے کے لیے دھونا ضروری ہے یا وہ کپڑے ناپاک شمار نہیں ہوں گے کیونکہ ان پر نجاست کے اثرات ظاہر نہیں ہوئے؟ کیا نجاست کو پاک کرنے کا کوئی اور طریقہ بھی ہے، جیسے دھوپ میں رکھ دینا؟ نیز کیلیچے کی کوئی ایسی عمر ہوتی ہے جس کے بعد اس کی نجاست پاک شمار ہو، یا پیدائش سے ہی اس کی نجاست پلید ہی ہوتی ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور دور و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

"بچے کا پیشاب ولادت کے وقت سے لے کر پوری زندگی نجس ہی ہوتا ہے۔ البتہ بچپن کے ابتدائی مرحلے میں جب تک بچہ ٹھوس غذا نہ کھائے تو اس کی نجاست "نجاست خفیہ" شمار ہوتی ہے۔ اس وقت اسے پاک کرنے کے لیے محض ہتھینے مارنا یا پانی کا ہتھڑکاؤ کرنا کافی ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ کھانا کھانے اور غزلینے لگے تو اسے دھونا لازم ہے۔ اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

"لڑکے کے پیشاب پر ہتھڑکاؤ کیا جائے، جبکہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔"

اس سے مراد یہ ہے کہ جب تک بچہ ٹھوس غذا نہ کھائے، اس کی نجاست ہلکی ہوتی ہے اور صرف ہتھڑکاؤ کرنا کافی ہے۔

ربا معاملہ یہ کہ اگر بچے کے کپڑے نجاست کی وجہ سے گیلیے ہوں اور گیلیے کپڑے دوسرے پاک کپڑے کو لگ جائیں، تو اس صورت میں اگر یہ نمی واضح طور پر گیلی ہو اور پاک کپڑے پر اس کی تری نظر آئے اور اثر منتقل ہو تو دوسرا کپڑا بھی نجس ہو جائے گا، چاہے بظاہر وہ زیادہ واضح محسوس نہ ہو۔ ایسی صورت میں احتیاط کرتے ہوئے اس مقام کو پانی سے دھونا ضروری ہوگا۔

لیکن اگر بچے کے کپڑوں کی نمی معمولی ہو اور دوسرے کپڑے پر نجاست کا کوئی اثر ظاہر نہ ہو تو دوسرا کپڑا ناپاک شمار نہیں ہوگا اور اسے دھونا لازم نہیں ہوگا۔

نجاست کو پاک کرنے کے لیے پانی کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ مثلاً دھوپ میں رکھ دینا کافی نہیں ہوگا، بلکہ پانی سے دھونا لازمی ہے۔ اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بچے کا پیشاب لگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر پانی بہاتے تھے۔ اسی طرح جب بچہ ہتھوٹا ہو اور غذا نہ لیتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی کے ہتھینے مارنا ہی کافی ہے، اسے مکمل دھونے اور بچڑنے کی ضرورت نہیں۔ "ختم شد"